السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو قتل کروانے والے کون تھے؟ اور وہ کیا چاہتے تھے؟ (ناصر محمودلوہیانوالہ۔گوجرانوالہ) (۲۳مئی ۱۹۹۷ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلفاء راشدین ثلاثہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت میں ملوث مجوسی، یہودی، خوارج اور روافض تھے، ان لوگوں کا اہم ترین مقصد تخریب کاری کے ذریعہ اسلام کے کلمہ وحدت اور مجتمع قوت کو پارہ پارہ کرنا تھا تاکہ اسلام کی اشاعت اور تعمیر وترقی میں ہر ممکن رکاوٹ کھڑی کی جاسکے لیکن اللہ رب العزت کا وعدہ برحق ہے۔

يُريدونَ أَن يُطفِـٔوا نورَ اللَّهِ بِأَفوٰهِهِم وَيَأبَى اللَّهُ إِلّا أَن يُتِمَّ نورَهُ وَلَو كَرِهَ الكـٰفِرونَ ٣٢ ... سورة التوبة

’’یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ تعالیٰ انکاری ہے، مگر اسی بات کا کہ اپنا نور پورا کرے۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:523

محدث فتویٰ